ریجنل ہسپتال میں ڈائیلاسز یونٹ کے قیام کا مطالبہ

ڈائیلاسز یونٹ نہ ہونے کی وجہ سے مریض نجی لیبارٹریوں کا رخ کرنے پر مجبور ہیں، ڈپٹی کمشنر

صفحہ 14 کالم 3 سے آگے

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ہسپتال کی ایمرجنسی میں روزانہ 140 سے زائد مریض آتے ہیں جن میں سے بیشتر کا تعلق دیہی علاقوں سے ہوتا ہے۔ ان کے بقول ہسپتال کی او پی ڈی میں بھی ہر روز 600 سے زائد مریض معائنے کے لیے آتے ہیں، جس کی وجہ سے عملے پر شدید دباؤ رہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈائیلاسز یونٹ کے لیے ایک علیحدہ عمارت کی ضرورت ہے تاکہ مریضوں کو صاف اور محفوظ ماحول میسر آ سکے۔

ڈاکٹر فرحانہ ریاض نے کہا کہ ڈائیلاسز کے ایک سیشن پر اوسطاً 3 ہزار روپے خرچ ہوتے ہیں، جبکہ ایک مریض کو ہفتے میں کم از کم دو سیشن درکار ہوتے ہیں۔ ان کے مطابق ہسپتال کی ایمرجنسی میں ایسے مریض بھی آتے ہیں جو مالی مشکلات کی وجہ سے بروقت علاج نہ ہونے کے باعث شدید پیچیدگیوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہسپتال کی ایمرجنسی میں ایسے مریض بھی آتے ہیں جو مالی مشکلات کی وجہ سے بروقت علاج نہ ہونے کے باعث شدید پیچیدگیوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ڈائیلاسز یونٹ کے لیے ایک علیحدہ عمارت کی ضرورت ہے تاکہ مریضوں کو صاف اور محفوظ ماحول میسر آ سکے۔ ڈاکٹر فرحانہ ریاض نے کہا کہ ڈائیلاسز کے ایک سیشن پر اوسطاً 3 ہزار روپے خرچ ہوتے ہیں، جبکہ ایک مریض کو ہفتے میں کم از کم دو سیشن درکار ہوتے ہیں۔ ان کے مطابق